السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن میں ہے کہ:

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ... ٢٧ سورة الفتح

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب عمرہ کرنے کے متعلق چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی ارادے سے نکلے مگر مشرکین مکہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو واپس کردیا دونوں باتیں متضاد ہیں۔ یعنی قرآن بھی درست ہے۔ آپ کا خواب بھی سچا۔ مگر اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ نہ کرسکے وضاحت وتشریح مطلوب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عمرہ کی صرف بشارت دی گئی تھی وقت کا تعین نہیں تھا۔ اس صداقت کا اظہار 7ھ کو ہوگیا۔ یفعل اللہ مایشاء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص424

محدث فتویٰ